السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بغیر ضرورت کے مردوں کے لئے اپنی آنکھوں میں سرمہ استعمال کرنے کا کیا حکم ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سرمی کی دو قسمیں ہیں :

(1)وہ جو تقویت بصر آنکھ کے پردہ کو جلا بخشنے اور آنکھ کی نظافت وطہارت کے لئے استعمال کیا جائے اوراس میں جمال کا پہلو نہ ہو تو اس میں کوئی حرج نہیں بلکہ ان مقاصد کے لئے سرمے استعمال کرنا چاہئے کیونکہ نبی ﷺ سرمی استعمال فرمایا کرتے تھے خصوصاً جب کہ وہ اصلی اثمد ہوتا ۔

(2)وہ جو محض زینت وجمال کے لئے استعمال ہو تو یہ عورتوں کے لئے ہے کیونکہ عورت سے مطلوب یہ ہے کہ وہ اپنے شوہر کے سامنے زیب وزینت کا اظہار کرے ۔ مردوں کے لئے اس کے استعمال کا کیا حکم ہے مجھے یہ معلوم نہیں ؟

ہذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص38